اردو (لازمی) پہلا گروپ (1st A 323) انٹرمیڈیٹ پارٹ-I، کلاس 11th پرچہ: I

وقت: 2:40 گھنٹے مارکس: 80

انشائی

حصہ اول

2 - (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔ (8+1+1 = 10)

نوکری کے لیے اخبار کے اعلان نہ پڑھ ...... جان پہچان کی باتیں ہیں، کہا مان، نہ پڑھ
جن کو ملنی ہو، انھیں پہلے ہی مل جاتی ہے ...... بس دکھاوے ہی کے ہوتے ہیں یہ فرمان نہ پڑھ

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔ (3 x 3+1 = 10)

نہ جانا کہ دنیا سے جاتا ہے کوئی ...... بہت دیر کی مہرباں آتے آتے
سنانے کے قابل جو تھی بات ان کو ...... وہی رہ گئی درمیاں آتے آتے
مرے آشیاں کے تو تھے چار تنکے ...... چمن اڑ گیا آندھیاں آتے آتے

حصہ دوم

3 - درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح بحوالہ سیاق و سباق کیجیے۔ سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ (10+3+1+1= 15)

(الف) تم ہی کہو میں جو کچھ کرتا ہوں، اس سے زیادہ میرے امکان میں کیا ہے؟ ساری دنیا میٹھی نیند سوتی ہے اور میں قلم لیے بیٹھا رہتا ہوں۔ لوگ سیر و تفریح کرتے ہیں، کھیلتے کودتے ہیں۔ میرے لیے سب کچھ حرام ہے۔ یہاں تک کہ مہینوں سے ہنسنے کی نوبت نہیں آئی۔ عید کے دن بھی میں نے تعطیل نہیں منائی۔ بیمار ہوتا ہوں، جب بھی لکھتا ہوں۔ سوچو تم بیمار تھیں اور میرے پاس حکیم کے پاس جانے کے لیے بھی وقت نہ تھا۔

(ب) لیکن بدقسمتی سے کمیٹی کے پاس ہوا کی قلت تھی۔ اس لیے لوگوں کو ہدایت کی گئی کہ مفادِ عامہ کے پیشِ نظر اہلِ شہر ہوا کا بے جا استعمال نہ کریں بلکہ جہاں تک ہو سکے کفایت شعاری سے کام لیں۔ چنانچہ اب لاہور میں عام ضروریات کے لیے ہوا کی بجائے گرد اور خاص خاص حالات میں دھواں استعمال کیا جاتا ہے۔ کمیٹی نے جابجا دھوئیں اور گرد کے مہیا کرنے کے لیے مرکز کھول دیے ہیں جہاں یہ مرکبات مفت تقسیم کیے جاتے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ اس سے نہایت تسلی بخش نتائج برآمد ہوں گے۔

(ورق اُلٹیے)

4 - درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔ (9+1=10)

(i) اُسوۂ حسنہ حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم (ii) اوور کوٹ

5 - حفیظ جالندھری کی نظم " ہلالِ استقلال " کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ (5)

6 - دو دوستوں کے درمیان " موبائل فون کے فوائد اور نقصانات " کے موضوع پر مکالمہ لکھیے۔ (10)

یا

کھیلوں کے سالانہ مقابلہ جات کی روداد قلمبند کیجیے۔

7 - پرانے موبائل فون فروخت کی رسید تحریر کیجیے۔ (10)

8 - درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے۔ (8+2 =10)

کہتے ہیں کہ بچہ یا تو خوف سے پڑھتا ہے یا پھر شوق سے وگرنہ حصولِ علم کا وفور ممکن ہی نہیں۔ یوں اگر کوئی طالب علم شوق سے پڑھنے لگے تو یہ اس کی خوش نصیبی ہے بصورتِ دیگر ڈانٹ ڈپٹ یا "ڈنڈا ماسٹر" کے علاوہ اسے تعلیم کی جانب راغب کرنا بہت مشکل ہے۔ یہ تصور صدیوں تک بڑی کامیابی اور قوت کے ساتھ نافذ رہا۔ نئے زمانہ میں یورپ اور امریکہ میں منٹیسوری یا پلے گروپ طرزِ تدریس کو اسی تصور کی بنا پر رائج کیا گیا کہ تعلیم کے ابتدائی دور ہی میں بچوں کو کھیل کھیل میں پڑھا کر اُن میں تعلیم کا شوق پیدا کر دیا جائے تاکہ اُن پر جبر یا مار پیٹ ضروری نہ رہے۔ ہمارے چند مہربان بھی یورپ اور امریکہ سے ایسے ہی نظام کا سبق پڑھ آئے اور ہمارے بنیادی اور ابتدائی نظامِ تعلیم کو بدلے بغیر "مار نہیں پیار" کا حکم نامہ جاری کر دیا۔ اس تبدیلی نے ہمارے قصبوں اور دیہات میں رائج نظامِ تعلیم کو یکسر تہ و بالا کر دیا۔ ہم نہ تیتر رہے نہ بٹیر؛ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے۔

205-1st A 323-94000